پارہ: نمبر 14

دورہ قرآن نوٹس

Prepared by:

ZAHIDA YASIR TEAM

- Farzana adeeb
- Mehrab Batool
- Uzma Shakeel
- Sara Bibi
- Javeria Atif
- Sadia Alam
- Zahida Yasir

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ ربّ العالمین والصلاۃ والسلام عَلٰی رَسُوْلِہٖ الامین فاالعاقبۃ للمتقین

اما بعد

فَأَعُوذُ بِٱللَّهِ مِنَ ٱلشَّيْطَٰنِ ٱلرَّجِيمِ

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پارہ نمبر: چودہ (۱۴)

آج پارہ نمبر 14 کریں گے۔

سورۃ الحجر

آیت نمبر ٹو سے۔۔۔

شروع کرتی ہوں اللہ کی پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

آیت نمبر:02

* بعید نہیں کہ ایک وقت وہ آجائے جب وہی لوگ جنھوں نے آج دعوت اسلام کو قبول کرنے سے انکار کر دیا (یعنی کافر لوگ) پچھتا پچھتا کر کہیں گے کہ کاش ہم نے اسلام قبول کیا ہوتا۔

یہ لوگ کس وقت پچھتائیں گے؟ یہ کافر۔۔۔ ایک تو جب یہ ان کو موت آئے گی اس وقت جب یہ عذاب کے فرشتے دیکھیں گے اس وقت پچھتائیں گے کہ کاش ہم بھی اسلام قبول کر چکے ہوتے، پھر قیامت کے دن جب یہ مسلمانوں کا اجر و مقام دیکھیں گے اس وقت بھی یہ حسرت کریں گے۔

اسی طرح رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی امت کے لیے شفاعت کریں گے اور ان کو جہنم سے نکلوائیں گے تو تب بھی کافر حسرت کر رہے ہوں گے کہ کاش ہم بھی اسلام قبول کر چکے ہوتے۔

آیت نمبر:03

* چھوڑ دو انہیں کھائیں اور پیئیں مزے کریں اور بھلاوے میں ڈالے رکھا ان کو جھوٹی امیدوں نے۔

یہ جو جھوٹی امیدیں ہیں لمبی آرزوئیں ہیں یہ انسان کو آخرت کی تیاری سے غافل کر دیتی ہیں اور انسان کے اعمال خراب ہو جاتے ہیں تو اس لیے دنیا کے معاملے میں لمبی لمبی امیدیں اور حسرتیں نہیں کرنی چاہییں ورنہ انسان دنیا کے پیچھے ہی پڑا رہتا ہے۔

* عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

آیت نمبر:04

* ہم نے اس سے پہلے جس بستی کو بھی ہلاک کیا اس کے لیے خاص مہلت عمل لکھی جا چکی تھی۔

ہر بستی کو ایک عمل کی مہلت دی گئی تھی۔

آیت نمبر:05

* کوئی قوم نہ اپنے مقررہ وقت سے پہلے ہلاک ہو سکتی ہے نہ اس کے بعد چھوٹ سکتی ہے۔

آیت نمبر:06

* یہ لوگ کہتے ہیں اے وہ شخص جس پر قرآن نازل ہوا تو یقیناً دیوانہ ہے۔

آیت نمبر:07

* اگر تو سچا ہے تو ہمارے سامنے فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا۔

آیت نمبر:08

* حالانکہ ہم فرشتوں کو یوں ہی نہیں اتار دیا کرتے

فرشتوں کا نزول فیصلے کے وقت ہوتے ہے جب عذاب کا فیصلہ کسی قوم کے لیے لکھ دیا ہو۔

* وہ جب اترتے ہیں تو حق کے ساتھ اترتے ہیں اور پھر لوگوں کو مہلت نہیں دی جاتی۔

آیت نمبر:09

* رہا یہ ذکر تو اس کو ہم نے نازل کیا ہے اور ہم خود ہی اس کی نگہبان ہیں۔

تو یہاں پہ ذکر کیا ہے قرآن پاک۔ اور قرآن پاک کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ کے ذمہ ہے اس قرآن پاک سے پہلے جتنی کتابیں نازل ہوئیں ان کی ذمہ داری ان کے علماء پر ہوتی تھی اور پھر وہ ان کے علماء دنیاوی محبت میں آ کے ان کتابوں میں تبدیلی کرتے رہے لیکن قرآن پاک کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمے رکھا ہوا ہے۔ اسی طرح ایک شخص نے اسلام قبول کیا تو وہ وہ بتا رہا ہے کہ میں نے تورات میں تبدیلی کی میں نے انجیل میں تبدیلی کی اور جب ان بدلی ہوئی کتابوں کو ان کے علماء کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے خوشی خوشی لے لیا، اس کے بعد میں نے قرآن پاک میں ہلکی سی معمولی سی تبدیلی کی لیکن قرآن کے علماء نے اسے نہیں لیا تو وہاں سے مجھے ظاہر ہو گیا کہ قرآن پاک میں تبدیلی ذرا سی بھی ممکن نہیں ہے کیونکہ قران کی حفاظت کا ذمہ اللہ نے لیا ہوا ہے۔ پھر قرآن پاک صرف صفحوں میں ہی محفوظ نہیں ہے بلکہ یہ حفاظ کے سینوں میں بھی محفوظ ہے تو اس میں ردوبدل ممکن نہیں ہے اللہ تعالیٰ خود اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں۔

آیت نمبر:10

* اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم تم سے پہلے بہت سی گزری ہوئی قوموں میں رسول بھیج چکے ہیں۔

آیت نمبر:11

* کبھی ایسا نہیں ہوا کہ ان کے پاس کوئی رسول آیا ہو اور انہوں نے اس کا مذاق نہ اڑایا ہو۔

آیت نمبر:12

* مجرموں کے دلوں میں تو ہم اس ذکر کو اسی طرح سے سلاخ کی مانند گزار دیتے ہیں۔

آیت نمبر:13

* وہ اس پر ایمان نہیں لایا کرتے پہلے لوگوں کو یہی طریقہ چلا آرہا ہے۔

آیت نمبر:14

* اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیتے ہیں اور دن دہاڑے اس میں چڑھنے بھی لگتے۔

آیت نمبر:15

* تب بھی وہ یہی کہتے ہیں کہ ہماری آنکھوں کو تو کوئی دھوکا ہو رہا ہے یا ہم پہ کوئی جادو کر دیا گیا ہے۔

آیت نمبر:16

* بے شک آسمان میں ہم نے بہت سے مضبوط قلعے بنائے۔

برج بنائے ستارے بنائے

* ان چیزوں کو دیکھنے والوں کے لیے مزین کیا۔

آیت نمبر:17

* اور ہر شیطان مردود سے ان کو محفوظ کر دیا۔

آیت نمبر:18

* کوئی شیطان ان میں راہ نہیں پا سکتا۔

کوئی وہاں سے کچھ سن گن نہیں لے سکتا۔

* سوائے اس کے کہ وہ تھوڑی ہلکی سن گن لے لے۔

یہاں پہ شیطان کون ہے جو جن شیاطین ہیں وہ زمین والے آسمان تک ان کی approach ہے وہ وہاں تک جاسکتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے احکام الٰہی کس طرح سنتے ہیں کس طرح چوری کرنے کی کوشش کرتے ہیں یہ شیاطین کہ جب اللہ تعالیٰ احکام نازل فرمارہے ہوتے ہیں تو مقرب فرشتوں کے ذریعے وہ احکامات دوسرے فرشتوں تک آگے transfer ہوتے رہتے ہیں اور اس process میں شیاطین کچھ نہ کچھ سن گن لے لیتے ہیں پھر زمین پہ جو ان کے کہن اور موکل ہوتے ہیں ان کو وہ جو سن گن انہوں نے لی ہوتی ہے اس کو جھوٹ کی ملاوٹ کے ساتھ بتاتے ہیں اور پھر یہ نجومی حضرات ان باتوں میں مزید جھوٹ ملا کے تو لوگوں کو بتاتے ہیں۔

تو یہ اس طرح سے پھر جب قرآن پاک کا نزول ہوا تو یہ اس وقت بھی سن گن لینے کے لیے آسمان زمین پہ گئے لیکن وہاں پہ انہیں ہر جگہ شہاب ثاقب ملے اور وہ ان کو کچھ بھی نہیں وہاں سے سن گن لینے دیتے تھے۔

* اور جب وہ سن گن لینے کی کوشش کرتا ہے تو ایک شعلہ روشن اس کا پیچھا کرتا ہے۔

یہ قرآن پاک کے نزول کے وقت۔

آیت نمبر:19

* اور ہم نے زمین کو پھیلایا اس میں پہاڑ جمائے اس میں ہر طرح کی نباتات ٹھیک ٹھیک نپی تلی مقدار کے ساتھ اگائیں۔

آیت نمبر:20

* اور اس میں معیشت کے اسباب فراہم کیے تمہارے لیے بھی اور ان بہت سی مخلوقات کے لیے بھی جن کے رازق تم نہیں ہو۔

ہر ایک کا رازق کون ہے؟ ہر ایک رازق اللہ تعالیٰ ہے۔ اللہ نے اپنی ہر مخلوق کے رزق کا بندوبست کرر کھا ہے۔

آیت نمبر:21

* کوئی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں اور جس چیز کو بھی ہم نازل کر رہے ہیں ایک مقررہ مقدار میں نازل کرتے ہیں۔

مقررہ مقدار میں کیوں تا کہ اس کا استعمال اچھے طریقے سے ہو اللہ تعالیٰ کے پاس کوئی خزانوں کی کمی تو نہیں ہے لیکن اللہ تعالیٰ ہر شے کو ایک planning کے ساتھ نازل کرتے ہیں اور پھر ہر نعمت کے ملنے کا ایک وقت بھی مقرر ہے۔

جب سارے خزانوں کا مالک اللہ تعالیٰ ہے تو پھر ہمیں نعمتوں کے لیے دعا بھی اللہ سے کرنی چاہیے اور دعا میں پھر بہت جلدی نہیں کرنی چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو خود معلوم ہے کہ کون نعمت کس وقت بندے کو دینی ہے اور اگر دعا کی قبولیت میں دیر ہو جائے تو وہاں پہ مایوس نہیں ہونا چاہیے۔

احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ دعا کی قبولیت کے تین طریقے ہیں تینوں میں سے کسی ایک طریقے پہ لازمی دعا قبول ہو جاتی ہے یا تو اللہ تعالیٰ سے ہم جو دعا مانگیں وہی دعا قبول ہو جاتی ہے یا اس دعا کے بدلے میں کوئی دوسری مصیبت ٹل جاتی ہے اور یا پھر وہ دعا آخرت کے لیے محفوظ ہو جاتی ہے اور اس کا بدلہ آخرت میں ملتا ہے۔

آیت نمبر:22

* بار آور ہواؤں کو ہم ہی بھیجتے ہیں پھر آسمان سے پانی برساتے ہیں اور اس پانی سے تمہیں سیر اب کرتے ہیں اس دولت کے خزانے دار تم تو نہیں ہو۔

ہر دولت کا خزانے دار اللہ تعالیٰ ہے۔

آیت نمبر:23

* زندگی اور موت ہم دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہونے والے ہیں۔

آیت نمبر:24

* پہلے جو لوگ تم سے ہو گزرے ان کو بھی ہم نے دیکھ رکھا ہے اور بعد کے آنے والے بھی ہماری نگاہوں میں ہیں۔

آیت نمبر:25

* یقیناً تمہارا رب ان سب کو اکٹھا کرے گا وہ حکمت والا ہے وہ ہی علیم ہے۔

آیت نمبر:26

* ہم نے انسان کو سڑی ہوئی مٹی کے سوکھے گارے سے بنایا۔

بجنے والی مٹی سے بنایا۔

آیت نمبر:27

* اور اس سے پہلے جنوں کو ہم آگ کی لپٹ سے پیدا کر چکے تھے۔

جن انسانوں سے پہلے تخلیق کیے گئے تھے۔

آیت نمبر:28

* پھر یاد کرو اس موقع کو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا میں سڑی ہوئی مٹی کے سوکھے گارے سے ایک بشر پیدا کر رہا ہوں۔

آیت نمبر:29

* جب میں اسے پورا بنا چکوں اور اس میں اپنی روح سے کچھ پھونک دوں تو تم سب اس کے آگے سجدے میں گر جانا۔

تو انسان اگرچہ پیدا اگلی سڑی گارے والی مٹی سے ہوا ہے لیکن جب اللہ تعالیٰ نے اس میں روح پھونک دی تو انسان اس روح کی وجہ سے اشرف المخلوقات بن گیا اسی وجہ سے پھر اسے سجدہ بھی کرایا گیا۔ اب یہ جو روح ہے اس کی غذا کا سامان کرنا ہمارا فرض ہے اور روح کی غذا قرآن پاک ہے روح کو قرآن کے بغیر سکون نہیں ملتا نہ ہی اطمینان ملتا ہے اور پھر اگر روح کو بہت عرصے تک یہ خوراک نہ ملے تو وہ فاقوں کا شکار ہو جاتی ہے پھر بے چین بے قرار رہتی ہے اس میں گھٹن اور اداسی ہونے لگتی ہے۔ اور پھر جس طرح ایک انسان کا جسم جو بیمار اور کمزور ہو تو بہت healthy food اس کو دیں تو ہضم کرنا مشکل ہو جاتا ہے لائٹ فوڈ دیا جاتا ہے اسی طرح وہ روح جو قرآن پاک سے بہت عرصے تک دور رہی ہو تو اس کو آغاز میں ہلکی ہلکی غذا دینی چاہیے تاکہ روح کے لیے لینا آسان ہو جائے پھر جیسے جیسے روح مضبوط ہوتی جائے گی پھر اس کا قرآن پاک کے بغیر رہنا مشکل ہو جائے گا پھر اس کے لیے مزید غذا کا بندوبست کیا جا سکتا ہے۔ اور ابھی دنیا میں مہلت ہے کہ ہم اپنی روح کی غذا قرآن پاک کے ذریعے کریں ورنہ جب قبر میں یہ روح چلی جائے گی وہاں پہ بے چین و بے قرار ہو گی تب کوئی انسان کچھ نہیں کر سکے گا۔

تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم سب اس انسان کے سامنے سجدے میں گر جانا۔

آیت نمبر:30

* چنانچہ تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔

آیت نمبر:31

* سوائے ابلیس کے کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا۔

ویسے تو بہت عبادت گزار تھا لیکن اس امتحان میں فیل ہو گیا ویسے اللہ کی ہر بات مانتا تھا اللہ کو پہچانتا بھی خوب تھا لیکن جب انسان کی پیدائش ہوئی تو اس نے انا کا مسئلہ بنا لیا تکبر اور حسد کرنے لگا اور اللہ کی نافرمانی کر بیٹھا جس کی وجہ سے اس کی پچھلی ساری عبادت ضائع ہو گئی اور سارا کچھ اس کا ملیا میٹ ہو گیا۔ تو یہ تکبر ایسی چیز ہے کہ جو بہت سے برائیاں اس کی وجہ سے جنم لیتی ہیں متکبر اپنے آپ کو بڑی چیز سمجھتا ہے دوسروں کو حقیر سمجھتا ہے لڑائی جھگڑے کرتا ہے ماحول خراب

کرتا ہے حق سے انکار کر دیتا ہے ہدایت سے دور ہو جاتا ہے اور یہی سب کچھ ابلیس نے کیا تو اس لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے کہ ہمیں عاجز بندہ بنائے اور ہمارے اندر تکبر اور بڑائی ایسی کوئی چیز پیدا نہ ہونے دے۔

آیت نمبر:32

* رب نے کہا اے ابلیس تجھے کیا ہوا تو نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہ دیا۔

آیت نمبر:33

* اس نے کہا میرا یہ کام نہیں کہ میں اس بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے سڑی مٹی کے سوکھے گارے سے پیدا کیا ہے۔

آیت نمبر:34

* اللہ نے فرمایا اچھا تو نکل جا یہاں سے تو مردود ہے۔

آیت نمبر:35

* اور اب قیامت کے دن تک تجھ پر لعنت ہے۔

آیت نمبر:36

* اس نے عرض کیا میرے رب یہ بات ہے تو پھر مجھے اس روز تک مہلت دے جبکہ سب انسان دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

تو پہلے ایک نافرمانی کی ایک گناہ کیا پھر بجائے معافی مانگنے کے مزید گناہوں کے لیے مہلت مانگنے لگ گیا۔ تو ایک گناہ کر لینے کے بعد مزید گناہوں کا راستہ کھل جاتا ہے اور وہی راستہ آسان لگنے لگتا ہے اس لیے اگر کبھی گناہ ہو جائے تو فورا توبہ کر لینی چاہیے اور واپس صراط مستقیم پہ آجانا چاہیے۔

آیت نمبر:37

* فرمایا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

* اچھا تجھے مہلت ہے۔

آیت نمبر:38

* اس وقت تک جس کا وقت ہمیں معلوم ہے۔

آیت نمبر:39

* وہ بولا میرے رب جیسا تو نے مجھے بہکایا اسی طرح اب میں زمین میں ان کے لیے دل فریبیاں پیدا کر کے ان سب کو بہکا دوں گا۔

آیت نمبر:40

* سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں تو نے ان میں سے خالص کر لیا ہو۔

تو جو اللہ کے خالص بندے ہیں ان پہ شیطان کا زور نہیں چل سکتا

آیت نمبر:41

* فرمایا یہ راستہ ہے جو سیدھا مجھ تک پہنچتا ہے۔

صراط مستقیم کا راستہ۔

آیت نمبر:42

* بے شک جو میں میرے حقیقی بندے ہیں ان پر تیرا زور نہ چل سکے گا تیرا زور تو بس ان بہکے ہوئے چند لوگوں پر ہی چلے گا جو تیری پیروی کریں۔

آیت نمبر:43

* اور ان سب کے لیے جہنم کی وعید ہے۔

آیت نمبر44

* یہ جہنم جس کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کے لیے ان میں سے ایک حصہ مخصوص کر دیا گیا۔

ہر دروازے سے طے ہے کہ کس دروازے سے کون سے گروہ نے جانے کہاں سے یہودی کہاں سے مشرک کہاں سے منافق جائیں گے ہر ایک کے لیے یہ بات طے ہو چکی ہے اور پھر جہنم کے مختلف level ہیں اور ہر ایک اس کے گناہوں کے مطابق ہو گا سب سے نچلے طبقے میں منافقین ہوں گے جہاں پہ سب سے زیادہ گہرا عذاب ہو رہا ہو گا جو سخت ترین عذاب ہو گا۔

آیت نمبر:45

* بخلاف اس کے متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔

آیت نمبر:46

* اور ان سے کہا جائے گا کہ داخل ہو جو ان میں سلامتی کے ساتھ بے خوف و خطر۔

آیت نمبر:47

* ان کے دلوں میں جو تھوڑی بہت کھوٹ کھپٹ کدورت حسد بغض ہو گا اسے ہم نکال دیں گے۔

یہ سب چیزیں وہاں پہ دھل جائیں گی جب جنت والے جنت میں جائیں گے اور جہنم والے جہنم میں چلے جائیں گے تو جنت والوں کو جنت میں بھیجنے سے پہلے ایک پل ہے قنطرہ وہاں پہ روک لیا جائے گا اور وہاں پہ جو انسانوں نے ایک دوسرے کے ساتھ زیادتیاں کی ہوں گی اس کے قصاص بھی دلوایا جائے گا اسی طرح وہاں پہ دلوں کو بھی دھویا جائے گا اور دلوں کی ساری رنجشیں قنطرہ پل پہ دھو دی جائیں گی دلوں کو صاف کیا جائے گا صفائی کے بعد یہ جنت میں داخل ہوں گے۔

* یہ لوگ آپس میں بھائی بھائی بن کر آمنے سامنے تختوں پر بیٹھیں گے۔

آیت نمبر:48

* انہیں نہ وہاں کسی مشقت سے پالا پڑے گا اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔

وہاں پہ صرف خوشی کی زندگی ہوگی۔

آیت نمبر:49

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے بندوں کو خبر دے دیجیئے کہ میں بہت درگزر کرنے والا اور رحم کرنے والا ہوں۔

آیت نمبر:50

* مگر اس کے ساتھ میرا عذاب بھی نہایت دردناک اور سخت ہے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

* اللہ کی قسم اگر تم وہ جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم ہنسو کم اور رو بہت زیادہ۔

یہ سن کر لوگ رونا شروع ہو گئے یعنی اللہ کا عذاب اتنا سخت ہے کہ اس کو اگر کوئی جان لے تو ہر وقت روتا ہی رہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے چلے گئے تو اللہ تعالیٰ نے وحی ایک بھیجی اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

کہ آپ نے میرے بندوں کو مایوس کر دیا انہیں ڈرادیا تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پھر لوگوں کے پاس واپس آئے اور فرمانے لگے خوش ہو جاؤ اور سیدھے رہو اور قریب ہو جاؤ۔

یہ خوش ہو جاؤ کیا ہے؟ کہ اللہ تعالیٰ بہت معاف کرنے والا ہے رحم کرنے والا ہے تو اللہ کے قریب ہو جاؤ سیدھے ہو جاؤ صراط مستقیم پہ سیدھے رہو۔

آیت نمبر:51

* اور انہیں ذراابراہیم علیہ السلام کے مہمانوں کا قصہ سناؤ۔

آیت نمبر:52

* جب وہ آئے اس کے ہاں اور کہا سلامتی ہو تم پر اس نے کہا ہمیں تم سے ڈر لگتا ہے۔
* یہ واقعہ پہلے بھی گزر چکا ہے

آیت نمبر:53

* انہوں نے جواب دیا ڈرو نہیں ہم تمہیں ایک بڑے سیانے لڑکے کی (اسحاق علیہ السلام) کی بشارت دیتے ہیں۔

آیت نمبر:54

* ابراہیم نے کہا کیا تم اس بڑھاپے میں مجھے اولاد کی وہ بشارت دیتے ہو ذرا سوچو تو سہی یہ کیسی بشارت تم مجھے دے رہے ہو۔

آیت نمبر:55

* انہوں نے جواب دیا ہم تمہیں سچی برحق بشارت دے رہے ہیں لہٰذا تم مایوس نہ ہونا۔

مایوسی کفر ہے اللہ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے بلکہ اللہ تعالیٰ سے رحمت کا سوال کرنا چاہیئے۔

آیت نمبر:56

* ابراہیم علیہ السلام نے کہا اپنے رب کی رحمت سے مایوس تو گمراہ لوگ ہی ہوا کرتے ہیں۔

آیت نمبر:57

پھر ابراہیم نے پوچھا

* اے اللہ یہ بھیجے ہوئے فرشتوں وہ مہم کیا ہے جس پر آپ حضرات تشریف لائے ہیں۔

آیت نمبر:58

* وہ بولے ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

آیت نمبر59

* صرف لوط کے گھر والے مستثنیٰ ہوں گے ان سب کو ہم بچالیں گے۔

آیت نمبر:60

* سوائے اس کی بیوی کے جس کے لیے اللہ نے حکم دے رکھا ہے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں شامل رہے گی۔

آیت نمبر:61

* تب جب یہ فرشتے لوط علیہ السلام کے پاس پہنچے۔

آیت نمبر:62

* تو انہوں نے کہا آپ لوگ اجنبی معلوم ہوتے ہیں۔

آیت نمبر:63

* انہوں نے جواب دیا نہیں بلکہ ہم وہی چیز لے کر آئے ہیں جس کے آنے میں یہ لوگ شک کر رہے تھے۔

آیت نمبر:64

* ہم تم سے سچ کہتے ہیں کہ ہم حق کے ساتھ تمہارے پاس آئے ہیں۔

آیت نمبر:65

* لہٰذا اب تم کچھ رات گئے اپنے گھر والوں کو لے کر نکل جاؤ اور خود ان کے پیچھے پیچھے چلو اور تم میں سے کوئی پلٹ کر نہ دیکھے بس سیدھے چلے جاؤ جدھر جانے کا تمہیں حکم دیا جا رہا ہے۔

سیدھے چلتے رہنا ادھر اُدھر نہیں دیکھنا آگے پیچھے نہیں دیکھنا اور اس نے ہمارے لیے بھی ایک بہت بڑا سبق ہے کہ جب کوئی کام کرنا ہو تو اس کام پہ فوکس ہونا چاہیے آگے پیچھے ادھر اُدھر نگاہیں نہیں دوڑانی چاہیں بس اپنے مقصد اور کہاں پہ نگاہ ہونی چاہیئے دوسری بات یہ کہ پیچھے سے مراد ماضی بھی ہو سکتا ہے کہ ماضی میں بہت زیادہ نہیں رہنا چاہیے بلکہ آگے future کی طرف بڑھنا چاہیے اور present پہ نظر ہونی چاہیئے۔

آیت نمبر:66

* اور اسے ہم نے اپنا یہ فیصلہ پہنچا دیا کہ صبح ہوتے ہوتے ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی۔

آیت نمبر:67

* اتنے میں شہر کے لوگ خوشی کی مارے بے تاب ہو کر لوط علیہ السلام کے گھر چڑھ آئے۔

انہیں معلوم ہی نہیں تھا کہ عذاب کے فرشتے آئے ہوئے ہیں وہ سمجھ رہے تھے کہ مہمان آ گئے ہیں۔

آیت نمبر:68

* لوط علیہ السلام نے کہا بھائیوں یہ میرے مہمان ہیں مجھے ذلیل نہ کرو۔

آیت نمبر:69

* اللہ سے ڈرو مجھے رسوا نہ کرو۔

آیت نمبر:70

* وہ بولے کیا ہم بارہا تمہیں منع نہیں کر چکے ہیں کہ دنیا بھر کے ٹھیکیدار نہ بنو۔

ہمیں جہان والوں سے منع نہ کیا کرو ہمیں نیکی کا راستہ نہ بتایا کرو۔

آیت نمبر:71

لوط علیہ السلام نے عاجز ہو کر کہا اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے تو یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔

آیت نمبر:72

* تیری جان کی قسم اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت ان پر ایک نشہ سا چڑھا ہوا تھا جس میں وہ آپے سے باہر ہوئے جاتے تھے۔

شہوت ان کے سروں پہ سوار تھی۔

آیت نمبر:73

* آخر کار کا صبح ہوتے ہی ان کو ایک زبردست دھماکے نیا آلیا۔

آیت نمبر:74

* اور ہم نے اس بستی کو کل پٹ کر کے رکھ دیا اور ان پر پکی ہوئی مٹی کے پتھروں کی بارش برسا دی۔

آیت نمبر:75

* اس واقعہ میں بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل والے ہیں۔

آیت نمبر:76

* اور وہ علاقہ جہاں یہ پیش آیا تھا عام شہراہ پر واقعہ ہے۔

آیت نمبر:77

* اور اس میں سامان عبرت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان والے ہوں۔

آیت نمبر:78

* اور یہاں کے لوگ ظالم تھے۔

آیت نمبر:79

* تو دیکھ لو کہ ہم نے بھی ان سے انتقام لیا اور ان دونوں قوموں کے اجڑے ہوئے علاقے کھلے راستے پر واقع ہیں۔

عربوں کے تجارتی راستے پہ یہ دونوں قومیں آباد تھیں۔

آیت نمبر:80

* اور حجر کے لوگ بھی رسولوں کی تکذیب کر چکے ہیں۔

آیت نمبر:81

* ہم نے اپنی آیات ان کے پاس بھیجیں اپنی نشانیوں ان کو دکھائیں مگر وہ سب کو نظر انداز ہی کرتے رہے۔

آیت نمبر:82

* وہ پہاڑ تراش تراش کر مکان بناتے تھے اور اپنی جگہ بالکل بے خوف و مطمئن تھے۔

آیت نمبر:83

* آخر کار ایک زبردست دھماکے نے ان کو صبح ہوتے آلیا۔

آیت نمبر:84

* اور ان کی کمائی ان کے کچھ کام نہ آئی۔

آیت نمبر:85

* ہم نے زمین اور آسمان کو اور ان کی سب موجودات کو حق کے سوا کسی اور بنیاد پر پیدا نہیں کیا حق کے ساتھ ہی پیدا کیا ہے اور فیصلے کی گھڑی یقیناً آنے والی ہے۔

آیت نمبر:86

* پس اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم شریفانہ درگزر سے کام لو یقیناً تمہارا رب سب کا خالق ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

آیت نمبر:87

* ہم نے تم کو سات ایسی آیات دے رکھی ہیں جو بار بار دہرائی جاتی ہیں۔

سورۃ فاتحہ سورہ فاتحہ نماز کی ہر رکعت میں دہرائی جاتی ہے بار بار دوہرائی جانے والی آیات ہیں۔

* اور تمہیں قرآن عظیم عطا کیا ہے۔

سورۃ فاتحہ کو ہی قرآن عظیم فرمایا ہے اللہ سبحان و تعالیٰ نے۔

آیت نمبر:88

* تم اس متاع دنیا کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھو جو ہم نے ان مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے۔

ایک طرف قرآن پاک کی بات ہے اور دوسری طرف ہے متاعِ دنیا۔ کہ متاعِ دنیا کی طرف نگاہ نہیں دوڑاؤ ان چیزوں سے متاثر نہیں ہو بلکہ یہ قرآن پاک یہ زیادہ بہتر ہے اس شے سے جسے دنیا والے جمع کر رہے ہیں۔

اور ایک حدیث میں آتا ہے کہ

* دنیا اور اس کے اندر جو کچھ ہے وہ سب کا سب معلون ہے سوائے اس کے کہ جو اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے یا جس سے اللہ تعالیٰ محبت کرے یا علم حاصل کرنے والا اور علم کو پھیلانے والا۔

لہٰذا دنیا میں جو کچھ لوگ جمع کر رہے ہیں ان کے اوپر حسرت نہیں کرنی چاہیے۔

* تم اس متاعِ دنیا کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھو جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے اور نہ ان کے حال پر اپنا دل کڑھاؤ اور انہیں چھوڑ کر ایمان والوں کی طرف جھکو۔

ایمان والوں کی طرف جھکو، رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایمان والوں کے ساتھ تو بہت ہی زیادہ رحم دل تھے سبھی کے ساتھ بہت رحم دل تھے لیکن ایمان والوں کے ساتھ تو بہت ہی شفیق ہو رہے تھی کہ

* ایک دفعہ ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کچھ معاملہ عرض کیا آپ امامت کروانے والے تھے جماعت شروع ہونے والی تھی لیکن آپ نے اس شخص کی پہلے مدد کی۔

اتنا آپ کا اخلاق اپنے صحابہ کرام کے ساتھ بلند تھا

* انہیں چھوڑ کر ایمان والوں کی طرف جھکو۔

آیت نمبر:89

* اور نہ ماننے والوں سے کہہ دو کہ میں تو صاف صاف خبر دار کرنے والا ہوں۔

آیت نمبر:90

* یہ اسی طرح کی تنبیہ ہے جیسے ہم نے ان تفرقہ پردازوں کی طرف بھیجی۔

آیت نمبر:91

* جنہوں نے اپنے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا تھا۔

جنہوں نے اپنی کتابوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا تھا

آیت نمبر:92

* تو قسم ہے تیرے رب کی ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے۔

آیت نمبر:93

* کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

آیت نمبر:94

* پس اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس چیز کا آپ کو حکم دیے جارہے ہیں اس سے ہانکے پکارے کہہ دیجیے اور شرک کرنے والوں کی ذرا پرواہ نہ کیجئے۔

آیت نمبر:95

* آپ کی طرف سے ہم ان مذاق اڑانے والوں کی خبر لینے کے لیے کافی ہیں۔

آیت نمبر:96

* جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو خدا اقرار دیتے ہیں عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

آیت نمبر:97

* ہمیں معلوم ہے جو باتیں یہ لوگ آپ پر بناتے ہیں ان سے آپ کے دل کو سخت کوفت ہوتی ہے۔

آیت نمبر:98

* تو دل کی کوفت کا علاج یہ ہے کہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجئے اور اس کی جناب میں سجدہ کیجیے۔

تو یہاں پہ دل کی گھٹن کا علاج بتایا جارہا ہے کہ اللہ تعالی کی تسبیح اور اس کے ساتھ نماز کی ادائیگی۔

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سبحان اللہ وبحمدہ یہ ایسا کلمہ ہے کہ یہ اللہ کے نزدیک سونے کا پہاڑ خرچ کرنے سے زیادہ محبوب ہے آپ نے فرمایا جو رات سے خوف کھائے یا مال خرچ کرنے سے بخل کرے یا دشمن کے مقابلے سے ڈرے تو اسے چاہیے کہ اس قول کی کثرت کرے سبحان اللہ وبحمدہ

* اللہ کے جناب میں سجدہ کیجیے۔

آیت نمبر:99

* اور اس آخری گھڑی تک اپنے رب کی بندگی کرتے رہیں جس کا آنا یقینی ہے۔

قیامت جس کا آنا یقینی ہے۔

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کی موت واقع ہو گی گویا اس کی قیامت قائم ہو گی۔

* عمر بن عبد العزیز رحمت اللہ علیہ کا قول ہے کہ میں نے موت کی یقین سے بڑھ کر کوئی ایسے یقین نہیں دیکھا جو شخص کی مشابہ ہو کیونکہ لوگ موت کے یقین رکھتے ہوئے بھی پھر بھی اس کی تیاری نہیں کرتے گویا کہ اس کے اس کے معاملے میں شک کا شکار ہوں

سورۃ حجر مکمل ہوئی.

سورت النحل

سورت النحل میں اللہ تعالیٰ کی بہت زیادہ نعمتوں کا ذکر ہے۔

بسم الله الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* آ گیا اللہ کا فیصلہ اب اس کے لیے جلدی نہ مچاؤ پاک ہے اور وہ بلند ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔

آیت نمبر:02

* وہ اس روح کو اپنے جس بندے پر چاہتا ہے اپنے حکم سے ملائکہ کے ذریعے نازل فرما دیتا ہے آگاہ رہو میرے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے لہٰذا تم مجھ ہی سے ڈرو۔

آیت نمبر:03

اس سے آسمان و زمین کو برحق پیدا کیا وہ بہت بلند ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔

آیت نمبر:04

* اس نے انسان کے ایک ذراسی بوند سے نطفے سے پیدا کیا اور دیکھتے دیکھتے صریحا وہ ایک جھگڑالو ہستی بن گیا۔

ہر شے کے بارے میں بحث کرتا اللہ نے پیدا کیا اللہ کے بارے میں ہی بحث کرنے لگ گیا۔

آیت نمبر:05

* اس اللہ نے جانور پیدا کیے جن میں تمہارے لیے پوشاک بھی ہے اور خوراک بھی اور طرح طرح کے دوسرے فائدے بھی۔

آیت نمبر:06

* ان میں تمہارے لیے جمال ہے جبکہ صبح تم انہیں چرنے کے لیے بھیجتے ہو اور جب کہ شام انہیں واپس لاتے ہو۔
یہاں پہ جانوروں کا ذکر ہے جانور ایک نعمت کے طور پہ.

آیت نمبر:07

* وہ تمہارے لیے بوجھ ڈھو کر ایسے ایسے مقامات تک لے جاتے ہیں جہاں تم سخت جانفشانی سخت محنت کے بغیر نہیں پہنچ سکتے تھے حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب بڑا ہی شفیق و مہربان ہے۔

آیت نمبر:08

* اس نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کیے تا کہ تم ان پر سوار ہو اور تمہاری زندگی کی رونق بنیں وہ اور بھی بہت سی چیزیں پیدا کرتا ہے جن کا تمہیں علم نہیں ہے۔

تو بہت سی ایسی سواریاں بھی پیدا کی ہوئی ہیں کہ جن کا انسان کو علم نہیں ہے یعنی جیسے کہ اس زمانے میں تو گھوڑے خچر اور گدھے وغیرہ تھے تو اب کے زمانے میں جتنی سواریاں آچکی ہیں وہ اس زمانے کے لوگوں کو معلوم نہیں تھی اور اس کا دوسرا مطلب یہ بھی ہے کہ کچھ سواریاں ایسی ہیں کہ جن کو ہم نے نہیں دیکھا ہوا جیسے براق ہے تو اس کو ہم نے نہیں دیکھا ہوا تو بہت سی ایسی چیزیں بھی اللہ نے پیدا کی جن کا تمہیں علم تک نہیں ہے۔

آیت نمبر:09

* اور اللہ ہی کے ذمہ ہے سیدھا راستہ بتانا جبکہ راستے ٹیڑھے بھی موجود ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔

آیت نمبر:10

* وہی ہے جس نے آسمان سے تمہارے لیے پانی برسایا جس سے تم خود بھی سیر اب ہوتے ہو تمہارے جانوروں کے لیے بھی چارہ پیدا ہوتا ہے۔

آیت نمبر:11

* وہ اس پانی کے ذریعے سے کھیتیاں اگاتا ہے اور زیتون اور کھجور اور انگور اور طرح طرح کے دوسرے پھل پیدا کرتا ہے اس میں ایک بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہوں۔

اب جانوروں کے بعد یہاں پہ یہ کھیتوں کا ذکر اور پھر اب آسمانی نعمتوں کا ذکر آرہا ہے۔

آیت نمبر:12

* اس نے تمہاری بھلائی کے لیے رات اور دن کو سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے یہ سب چیزیں انسان کے لیے مسخر کی گئی ہیں اور سب تارے بھی اسی کے حکم سے مسخر ہیں اس میں بہت نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

آیت نمبر:13

* اور یہ جو بہت سی رنگ برنگ کی چیزیں اس نے تمہارے لیے زمین میں پیدا کر رکھی ہیں اس میں ضرور نشانیاں ان لوگوں کے لیے جو سبق حاصل کرنے والے ہوں۔

آیت نمبر:14

* وہی ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کر رکھا ہے تاکہ تم اس سے تر و تازہ گوشت لے کر کھاؤ اور اس سے زینت کی وہ چیزیں نکالو جنہیں تم پہنا کرتے تھے۔

تو یہ سمندر کو اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے مسخر کر رکھا ہے۔

اور دیکھیں کہ زمین کے جو چار میں سے جو تین حصے ہیں وہ پانی کے ہیں یعنی $3/4^{th}$ زمین کا حصہ پانی نے ڈھانپ رکھا ہے لیکن یہ پانی اپنی limit سے اپنی حدود سے تجاوز نہیں کرتا۔

* تم دیکھتے ہو کہ کشتی سمندر کا سینہ چیرتی ہوئی چلتی ہے یہ سب کچھ اس لیے ہے کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور اس کے شکر گزار بنو۔

آیت نمبر:15

* اس نے زمین میں پہاڑوں کی میخیں گاڑ دی تا کہ زمین تم کو لے کر ڈھلک نہ جائے (ہچکولے نہ کھائے)۔۔

اگر ایسا نہ ہوتا تو ہر وقت اس زلزلے آرہے ہوتے۔

* اس نے دریا جاری کیے اور قدرتی راستے بنائے تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

آیت نمبر:16

* اس نے زمین میں راستہ بنانے والی علامتیں رکھ دیں اور تاروں سے بھی لوگ ہدایت پاتے ہیں۔

اور کچھ لوگ تو تاروں سے ہدایت پاتے ہیں راستے معلوم کرتے ہیں اور کچھ لوگ تاروں کے ذریعے بھٹک بھی جاتے ہیں انہی کی عبادت کرنے لگتے ہیں اور انہی سے قسمت معلوم کرنے لگتے ہیں جبکہ یہ جو ستاروں اور تاروں کا علم ہے یہ سارا دراصل جادو کی ایک قسم ہے علم نجوم جادو کی ایک قسم ہے۔

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے علم نجوم حاصل کیا اس نے جادو کا ہی ایک حصہ سیکھ لیا ہے جتنا زیادہ سیکھے گا اتنا ہی زیادہ جادو میں مبتلا ہو جائے گا۔

اور جادو کرنے والے کا انجام کیا ہے؟ جہنم اس کا انجام ہے۔

آیت نمبر:17

* پھر کیا وہ جو پیدا کرتا ہے اور وہ جو کچھ بھی پیدا نہیں کرتا دونوں یکساں ہیں کیا تم ہوش میں نہیں آؤ گے؟

اب یہاں پہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے سوا اور خداؤں کو پوچھتے ہیں تو ان کی عقل کو جھنجھوڑ رہے ہیں کہ کیا ایسے دو لوگ، دو چیزیں برابر ہو سکتی ہیں کہ ایک جو پیدا کر سکتی ہے اور ایک جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتی ہوں بلکہ خود پیدا کی جاتی ہے۔

آیت نمبر:18

* اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو گن نہیں سکتے حقیقت یہ ہے کہ وہ بڑا ہی در گزر کرنے والا اور رحیم ہے۔

آیت نمبر:19

* حالانکہ وہ تمہارے کھلے سے بھی واقف ہے اور چھپے سے بھی۔

آیت نمبر:20

* اور وہ دوسری ہستیاں جنہیں اللہ کو چھوڑ کر یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کسی چیز کی بھی خالق نہیں ہے بلکہ خود مخلوق ہیں۔وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں۔

آیت نمبر:21

وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ ان کو کچھ معلوم نہیں ہے کہ انہیں کب زندہ کر کے اٹھایا جائے گا۔

انہیں تو اپنے بارے میں بھی کچھ معلوم نہیں ہے

آیت نمبر:22

* تمہارا خدا بس ایک اللہ ہی ہے مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کے دلوں میں انکار بس کر رہ گیا ہے اور وہ گھمنڈ میں پڑ گئے ہیں۔

تکبر کا شکار ہیں اسی وجہ سے تو حق سے رک گئے ہیں۔

آیت نمبر:23

* اللہ یقیناً ان کے سب کرتوت جانتا ہے چھپے ہوئے بھی اور کھلے ہوئے بھی وہ ان لوگوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا جو غرور میں مبتلا ہوں متکبر ہوں۔

آیت نمبر:24

* اور جب کوئی ان سے پوچھتے ہیں کہ تمہارے رب نے یہ کیا چیز نازل کی ہے تو وہ کہتے ہیں وہ تو پرانے وقتوں کی فرسودہ کہانیاں ہیں۔

قرآن پاک کا انکار کر دیتے ہیں کیونکہ اللہ کو ہی نہیں پہچانتے قرآن پاک کی تو وہی قدر کرے گا جو اللہ کو پہچانے گا اللہ تعالیٰ کی قدر کرے گا۔

آیت نمبر:25

* یہ باتیں وہ اس لیے کر رہے ہیں کہ قیامت کے روز اپنے بوجھ بھی پورے اٹھائیں اور ساتھ ساتھ کچھ ان لوگوں کے بوجھ بھی سمیٹیں جنہیں بغیر علم کے یہ گمراہ کر رہے ہیں دیکھو! کیسی سخت ذمہ داری ہے جو یہ اپنے سر لیے جارہے ہیں۔

آیت نمبر:26

* ان سے پہلے بھی بہت سے لوگ حق کو نیچا دکھانے کے لیے ایسی مکاریاں کر چکے ہیں تو دیکھ لو کہ اللہ نے ان کی مکر کی عمارت جڑ سے اکھاڑ پھینکی اور اس کی چھت اوپر سے ان کے سر پر آرہی ہے اور ایسے رخ سے ان پر عذاب آیا جدھر سے اس کے آنے کا ان کو گمان بھی نہیں تھا۔

آیت نمبر:27

* پھر قیامت کے دن اللہ انہیں ذلیل ورسوا کرے گا اور ان سے کہے گا بتاؤ اب کہاں ہے میرے وہ شریک جن کے لیے تم اہل حق سے جھگڑا کیا کرتے تھے جن لوگوں کو دنیا میں اللہ نے علم دیا وہ کہیں گے کہ آج ان لوگوں کے لیے رسوائی اور بد بختی ہے۔

یعنی آج کافروں کے لیے رسوائی اور بد بختی ہے۔

آیت نمبر:28

* ہاں انہی کافروں کے لیے جو اپنے نفس پہ ظلم کرتے ہوئے جب ملائکہ کے ہاتھوں گرفتار ہوتے ہیں تو سرکشی چھوڑ کر وہاں پہ ہتھیار ڈال دیتے ہیں۔

جب فرشتے جانیں نکالنے لگتے ہیں تو اس وقت ہتھیار ڈال دیتے ہیں۔

* اور کہتے ہیں ہم تو کوئی قصور نہیں کر رہے تھے ہم تو بے گناہ ہیں ہم تو کوئی ظلم نہیں کر رہے تھے فرشتے جواب دیتے ہیں کر کیسے نہیں رہے تھے برے اعمال ہی تو کر رہے تھے اور اللہ تمہارے کرتوتوں سے خوب خوب واقف ہے۔

آیت نمبر:29

* اب جاؤ جہنم کے دروازوں میں گھس جاؤ وہیں تم کو ہمیشہ رہنا ہے بس حقیقت یہ ہے کہ بڑا ہی برا ٹھکانہ ہے متکبرین کے لیے۔

ان آیات سے پتہ چلتا ہے کہ فرشتے جیسے ہی جان نکالیں گے تو جو گنہگار لوگ ہیں اللہ کی نافرمان لوگ ان کو فورا عذاب ہونا شروع ہو جائے گا اور کافروں کی روح کو سجین میں پھینک دیا جائے گا اور پھر قیامت کے دن ان کے جسموں میں روحیں واپس لوٹائی جائیں گی اور پھر جہنم میں پھینک دی جائے گی

* حدیث پاک میں آتا ہے کہ اگر گنہگار آدمی مرنے والا ہو تو فرشتے اس سے کہتے ہیں اے خبیث روح تو نکل خبیث جسم سے نکل تو ذلیل ہو کر نکل تیرے لیے کھولتے پانی اور کانٹے دار کھانے کی خوشخبری ہے اسے قبول کر۔

استغفر اللہ

آیت نمبر:30

* دوسری طرف جب تقوی والے لوگوں سے پوچھا جاتا ہے کہ یہ کیا چیز ہے جو تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوئی ہے تو وہ جواب دیتے ہیں بہترین چیز اتری ہے (قرآن پاک بہترین چیز) اس طرح کے نیک لوگوں کے لیے دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو ضرور ان کے حق میں بہت بہتر ہے بڑا اچھا گھر ہے تقوی والوں کے لیے دار السلام ان کا گھر ہو گا۔

آیت نمبر:31

* دائمی قیام کی جنتیں جن میں وہ داخل ہوں گے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور سب کچھ وہاں عین ان کی خواہش کے مطابق ہو گا۔

انسان کی دنیامیں ساری خواہشات پوری نہیں ہو سکتی یہاں پہ ممکن ہی نہیں ہے چاہے انسان کتنی کوشش کر لے لیکن جنت میں ہر خواہش فورافوراپوری ہو گی اور جو وہ چاہے جو فورا آپ کے سامنے آجائے گا۔

* حدیث سے ہمیں پتہ چلتاہے کہ ایک شخص اللہ تعالی سے دعا کرے گا کہ جس طرح میں دنیامیں کاشتکاری کرتا تھا میں اسی طرح یہاں پہ بھی کرناچاہتاہوں پھر وہ بیج کاشت کرے گا اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ بیج کھڑا ہو کے فصل تیار ہو جائے گی۔

* اسی طرح ایک اور جنتی شخص پرندے کا گوشت کھاناچاہے گا اور جیسے دل میں خواہش کرے گا تو وہ اس کے ہاتھ میں وہ پرندہ اس کے ہاتھ میں پکاہوا اور ٹکڑے ٹکڑے کیاہوا آجائے گا۔

توجنت ایسی جگہ کہ وہاں پر انسان جو خواہش کرے گا وہ فورااس کی پوری ہو جائے۔

* یہ جزاہے متقی لوگوں کے لیے

آیت نمبر:32

* جو اللہ تعالیٰ دیتے ہیں ان متکین کو جن کی روح پاکیزگی کی حالت میں جب فرشتے قبض کرتے ہیں تو کہتے ہیں "سلام ہو تم پر" جاوجنت میں اپنے اعمال کے بدلے۔

اعمال کی وجہ سے جنت حاصل ہو رہی ہے۔

اور لیکن جنت کے حصول کے لیے جو جو چیزیں ضروری ہیں اس میں سب سے پہلے تو ایمان ہے ایمان کامل ہوناچاہیے پھر نیک اعمال میں نیت اللہ تعالیٰ کے لیے خالص ہو اور طریقہ سنت ہو اور اس کے بعد سب سے اہم بات جو جنت میں جانے کے لیے ضروری ہے وہ اللہ کی رحمت ہے تو اللہ تعالیٰ سے اللہ کی رحمت کا سوال کرناچاہیے۔

آیت نمبر:33

* اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اب جو یہ لوگ انتظار کر رہے ہیں تو اس کے سوا اب اور کیا باقی رہ گیا ہے کہ فرشتے ہی آ پہنچیں یا تیرے رب کا فیصلہ صادر ہو جائے اس طرح کی ڈھٹائی ان سے پہلے بہت سے لوگ کر چکے پھر جو کچھ ان کے ساتھ ہوا وہ ان پر اللہ کا ظلم نہ تھا بلکہ ان کا اپنے اوپر خود ظلم تھا۔

آیت نمبر:34

* ان کے کرتوتوں کی خرابیاں آخر کار ان کے دامن گیر ہو گئیں ان کے منہ پہ آپڑے ان کے کرتوت اور وہی چیز ان پر مسلط ہو کر رہی جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

یعنی عذاب۔

آیت نمبر:35

* یہ مشرکین کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم کسی اور کی عبادت کرتے نہ ہمارے باپ دادا کسی اور کی عبادت کرتے اور نہ اس کے حکم کے بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے ایسے ہی بہانے ان سے پہلے کہ لوگ بھی بناتے رہے ہیں تو کیا رسولوں پر صاف صاف پہنچا دینے کے سوا کوئی اور ذمہ داری بھی ہے؟

آیت نمبر:36

* ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیج دیا اور اس کے ذریعے سے سب کو خبر دار کر دیا ہے کہ اللہ کی بندگی کرو اور طاغوت کی بندگی سے بچو اس کے بعد ان میں سے کسی کو اللہ نے ہدایت بخشی اور کسی پر گمراہی ذلالت مسلط ہو گی پھر ذرا زمین میں چل پھر کر دیکھ لو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہو چکا ہے۔

آیت نمبر:37

* اے محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم تم چاہے ان کی ہدایت کے لیے کتنے ہی حریص کیوں نہ ہو مگر اللہ جس کو بھٹکا دیتا ہے پھر اسے ہدایت نہیں دیا کرتا اور اس طرح کے لوگوں کی مدد کوئی نہیں کر سکتا۔

آیت نمبر:38

* یہ لوگ اللہ کے نام سے بڑی بڑی پکی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اللہ کسی مرنے والے کو پھر سے زندہ کر کے نہیں اٹھائے گا۔ اٹھائے گا کیوں نہیں، یہ تو ایک سچا وعدہ ہے جسے پورے کرنا اللہ نے اپنے ذمے لے رکھا ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اس زمین آسمان میں جتنی چیزیں ہیں وہ سب جوڑے میں ہیں زیادہ تر ان میں سے جوڑے میں کہ جیسے آسمان کا جوڑا زمین ہے مشرق و مغرب ہے جنت جہنم ہے عورت مرد ہے تو اس دنیا سے جوڑا آخرت ہے آخرت آ کے رہے گی۔

* مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

آیت نمبر:39

* اور ایسا ہونا اس لیے ضروری ہے کہ اللہ ان کے سامنے اس حقیقت کو کھول دے جس کے بارے میں یہ اختلاف کر رہے ہیں اور منکرین حق کو معلوم ہو جائے کہ وہ جھوٹے تھے۔

آیت نمبر:40

* ہمیں کسی چیز کو وجود میں لانے کے لیے اس سے زیادہ کچھ نہیں کرنا کہ ہم اسے حکم دیں "ہو جا" تو وہ ہو جائے گی۔

آیت نمبر:41

* جو لوگ ظلم سہنے کے بعد اللہ کی طرف ہجرت کر گے ہیں ان کو ہم دنیا ہی میں اچھا ٹھکانہ دیں گے اور اخرت کا بدلہ تو بہت بڑا ہے آخرت کا بدلہ تو دنیا سے بھی زیادہ بڑا ہے کاش کہ یہ لوگ جانتے ہوتے تو پھر ان سب کی شوق بڑھ جاتے کاش جان لیں وہ مظلوم۔

آیت نمبر:42

* جنھوں نے صبر کیا ہے اور جو اپنے رب کی بھروسے پر کام کر رہے ہیں کہ کیسا اچھا انجام ان کا منتظر ہے۔

آیت نمبر:43

* اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے آپ سے پہلے جب کبھی رسول بھیجے آدمی بھیجے ہیں جن کی طرف ہم اپنے پیغامات وحی کیا کرتے تھے اہل ذکر سے پوچھ لیجئے اگر تم لوگ خود نہیں جانتے۔

آیت نمبر:44

* پچھلے رسولوں کو بھی ہم نے روشن نشانیاں اور کتابیں دے کر بھیجا تھا اور اب یہ ذکر تم پر نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کے سامنے اس تعلیم کی تشریح کرتے جاؤ جو ان کے لیے اتاری گئی ہے اور تاکہ لوگ خود بھی غور و فکر کریں۔

آیت نمبر:45

* پھر کیا وہ لوگ جو دعوت پیغمبر کی مخالفت میں برتر سے بدتر چالیں چل رہے ہیں اس بات سے بالکل ہی بے خوف ہو گئے ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا ایسے گوشے سے ان کے اوپر عذاب لے آئے جدھر سے ان کی وہم و گمان میں بھی نہ ہو۔

آیت نمبر:46

* یا اچانک چلتے پھرتے ان کو پکڑ لے یا ایسی حالت میں انہیں پکڑے جبکہ انہیں خود آنے والی مصیبت کا کھٹکا لگا ہوا ہو اور وہ اس سے بچنے کی فکر میں چوکنے ہوں

آیت نمبر:47

* وہ جو کچھ بھی کرنا چاہے یہ لوگ اس کو عاجز کرنے کی طاقت نہیں رکھتے حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب بڑا ہی نرم خو اور رحیم ہے

اس لیے کافروں کو مہلت دیے جا رہا ہے کہ بہت زیادہ رحیم اور نرم ہے۔

آیت نمبر:48

* اور کیا یہ لوگ اللہ کی پیدا کی ہوئی کسی چیز کو بھی نہیں دیکھتے کہ اس کا سایہ کس طرح اللہ کے حضور سجدہ کرتے ہوئے دائیں اور بائیں گر رہا ہے زمین اور آسمان کی ہر شے اللہ کو ہی سجدہ کر رہی ہے سب کے سب اسی طرح عاجزی کر رہے ہیں۔

آیت نمبر:49

* زمین اور آسمانوں میں جس قدر جاندا مخلوقات ہیں اور جتنے فرشتے ہیں سب اللہ کے سامنے سجدہ کر رہے ہیں اور وہ ہرگز سرکشی نہیں کرتے۔

آیت نمبر:50

* اپنے رب سے جو ان کے اوپر ہے وہ ڈرتے ہیں اور اللہ جو کچھ ان کو حکم دیتا ہے یہ اس کے مطابق کام کرتے ہیں۔

آیت نمبر:51

* اللہ کا فرمان ہے کہ دو خدا نہ بنالو خدا تو بس ایک ہی ہے لہذا تم مجھ سے ڈرو۔

آیت نمبر:52

* اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور خالصتا اسی کا دین چل رہا ہے۔ پھر کیا اللہ کو چھوڑ کر تم کسی اور سے تقوی کرو گے کسی اور سے ڈرو گے ؟

آیت نمبر:53

* تم کو جو نعمت بھی حاصل ہوتی ہے اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔

اتنی نعمتیں جن کو ہم شمار بھی نہیں کر سکتے ہدایت اسلام قرآن پاک زندگی یہ صلاحیتیں ذہانت گھر اولاد یہ سب کا سب اللہ کی طرف سے ہے۔

* پھر جب کوئی مصیبت تم پر آتی ہے تو تم لوگ خود اپنی فریادیں لے کر اللہ ہی کی طرف دوڑتے ہو۔

آیت نمبر:54

* مگر جب اللہ اس وقت کو ٹال دیتا ہے تو یکایک تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہرانے لگتا ہے۔

آیت نمبر:55

* تاکہ اللہ کے احسان کی ناشکری کرے۔

اللہ کے ساتھ کیسے شریک ٹھہراتے ہیں فلاں بندے نے میری مشکل آسان کر دی حالانکہ کہنا کیا چاہیے کہ اللہ کے حکم سے فلاں بندے نے میری مشکل آسان کر دی جو کچھ ہوا وہ اللہ کے حکم سے ہوا اللہ کے فضل سے ہوا۔

آیت نمبر:56

* یہ لوگ جن کی حقیقت سے واقف نہیں ہیں ان کے حصے ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے مقرر کرتے ہیں خدا کی قسم، ضرور تم سے پوچھا جائے گا کہ یہ جھوٹ تم نے کیسے گھڑ رکھے ہیں

آیت نمبر:57

* یہ خدا کے لیے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں۔

فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں بناتے ہیں۔

* سبحان اللہ! اور ان کے لیے وہ جو یہ خود چاہیں

آیت نمبر:58

* جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی پیدا ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے تو ان کے چہرے سیاہ ہو جاتے ہیں ان کے چہروں پر سیاہی چھا جاتی ہے اور وہ بس خون کا سا گھونٹ پی کر رہ جاتا ہے۔

جبکہ بیٹا اور بیٹی پیدا ہونا تو اللہ کی طرف سے یہ اللہ کی تقسیم ہے لیکن آج بھی ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے لوگ بیٹی کی پیدائش پر غمگین ہو جاتے ہیں

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیٹیوں کو برا نہ سمجھو کیونکہ وہ انتہائی قیمتی اور غم خوار ہوتی ہیں۔

اور پھر اللہ تعالیٰ جو فیصلہ کرتا ہے اس میں مومن کے لیے بھلائی ہے۔

آیت نمبر:59

* وہ شخص لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے کہ اس بری خبر کے بعد کیا کسی کو منہ دکھائے سوچتا ہے کہ ذلت کے ساتھ بیٹی کو لیے رہے یا مٹی میں دبا دے؟ دیکھو، کیسے برے حکم ہیں جو یہ خدا کے بارے میں لگاتے ہیں۔

آیت نمبر:60

* بری صفات کے لائق تو وہ لوگ ہیں جو آخرت پر بالکل یقین نہیں رکھتے رہا اللہ، تو وہ تو اس کے لیے سب سے بلند صفات ہیں وہی تو سب پر غالب اور حکمت والا ہے۔

آیت نمبر:61

* اگر کہیں اللہ لوگوں کو ان کی زیادتی پر فوراہی پکڑ لیتا تو روئے زمین پر کوئی نفس نہ چھوڑتا لیکن وہ سب کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیتا ہے پھر جب وہ وقت آجاتا ہے تو اس سے کوئی ایک گھڑی بھر بھی آگے پیچھے نہیں ہو سکتا۔

آیت نمبر:62

* آج یہ لوگ وہ چیزیں اللہ کے لیے تجویز کر رہے ہیں جو خود اپنے لیے پسند نہیں کرتے۔

اللہ کے لیے بیٹیاں بناتے ہیں اور خود کی کیا حالت ہو جاتی ہے جب بیٹی کی خبر ملے۔

* اور جھوٹ کہتی ہیں ان کی زبانیں کہ ان کے لیے بھلا ہی بھلا ہے ان کے لیے تو ایک ہی چیز ہے وہ ہے جہنم کی آگ یہ ضرور اس میں پہنچائے جائیں گے۔

آیت نمبر:63

* اللہ کی قسم اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم سے پہلے بھی بہت سی قوموں میں ہم رسول بھیج چکے ہیں اور پہلے بھی یہی ہوتا رہا ہے کہ شیطان نے ان کے برے کرتوت انہیں خوشنما بنا کر دکھائے اور رسولوں کی بات انہوں نے نہیں مانی وہی شیطان آج ان لوگوں کا بھی سرپرست بنا ہوا ہے اور یہ دردناک سزا کے مستحق بن رہے ہیں۔

شیطان کا دوست اس لیے کہا جا رہا ہے کہ جو جس کی اطاعت کریں گے وہی ان کا دوست وہی ان کا سرپرست ہے۔

آیت نمبر:64

* ہم نے یہ کتاب تم پر اس لیے نازل کی ہے کہ تم ان اختلافات کی حقیقت ان پر کھول دو جن میں یہ پڑے ہوئے ہیں یہ کتاب رہنمائی اور رحمت بن کر آئی ہے (قرآن پاک) ان لوگوں کے لیے ہدایت و رحمت ہے جو اس پر ایمان لے آئیں۔

آیت نمبر:65

* کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہؐ نے آسمان سے پانی برسایا اور یکایک مردہ پڑی ہوئی زمین میں اس کی بدولت جان ڈال دی یقیناً اس میں بڑی نشانیاں ہیں سننے والوں کے لیے

تو کائنات پر غور و فکر کیا جائے تو اللہؐ کی قدرت سے اللہ تعالیٰ کی پہچان خود بخود ہو جائے

آیت نمبر:66

* اور تمہارے لیے مویشیوں میں بھی ایک سبق موجود ہے ان کے پیٹ سے گوبر اور خون کے درمیان سے ہم تمہیں ایک چیز پلاتے ہیں یعنی خالص دودھ جو پینے والوں کے لیے نہایت خوشگوار ہے۔

اب یہ خالص دودھ جو ہے نہ اس کے ساتھ گوبر مکس ہوتا ہے نہ خون mix ہوتا ہے نہ کچھ اور بس اللہ کے حکم سے ہر چیز اپنی مخصوص نالی میں سے گزرتی ہوئی آجاتی ہے تو اس میں بہت بڑی اللہ کی طرف سے نشانیاں ہیں.

پھر دودھ پلانا بہت بڑا اجر و ثواب ہے اور اس کے بعد دعا بھی پڑھنی چاہیے۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

(جامع الترمزی حدیث:3455)

رسول پاک ﷺ کو دودھ بہت زیادہ پسند تھا اور آپ دودھ کا تحفہ کبھی واپس نہیں لوٹایا کرتے تھے آپ ﷺ نے فرمایا:

* دودھ پلانا ایسا ہے جیسے کسی نے غلام آزاد کیا ہو

اور غلام آزاد کرنے کا اجر و ثواب تو بہت زیادہ ہے یہ خود کو جہنم سے آزاد کر لینے کے برابر ہے اگر کوئی غلام کو آزاد کرے

آیت نمبر:67

* اسی طرح کھجور کے درختوں اور انگوروں کی بیلوں سے بھی ہم ایک چیز تمہیں پلاتے ہیں جسے تم نشہ اور بنالیتے ہو

ہم حلال چیز دیتے ہیں پاک چیزیں دیتے ہیں اور انسان اس میں سے پھر کیا کرتے نشہ آور چیزیں حرام بنانے لگتا ہے شراب بنالیتا ہے

* یقیناً اس میں ایک نشانی عقل سے کام لینے والوں کے لیے

آیت نمبر:68

* اور دیکھو تمہارے رب نے شہد کی مکھی پر وحی کر دی

اب یہاں پہ شہد بنانے کی بات ہو رہی ہے ایک طرف انسان حلال اور پاکیزہ پھلوں سے شراب بنا رہا ہے اور دوسری طرف ایک شہد کی مکھی ہے جو اتنی محنت کر کے شہد بناتی ہے انسان کے لیے کہا جاتا ہے کہ ایک pound بنانے کے لیے شہد کی مکھی 55000 مائلز 55 ہزار میل اُڑتی ہے اور اتنا وزن اُٹھاتی ہے جتنا مکھی کا اپنا وزن ہے اتنا زیادہ وزن اُٹھا سکتی ہے جبکہ جو ایک جہاز ہے وہ اپنے کل وزن کا 1 / 4 حصہ اٹھا سکتا ہے

* احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ شہد میں ہر بیماری کی شفا موجود ہے آپ ﷺ نے فرمایا تین چیزوں میں شفا ہے ایک حجامہ لگوانے میں کپنگ جس کو کہا جاتا ہے دوسرا شہد کے پینے میں اور تیسرا آگ سے داغنے میں اور آپ ﷺ نے آگ سے داغنے کو منع فرمایا ہے

(صحیح البخاری حدیث:5680)

* اور دیکھو تمہارے رب نے شہد کی مکھی پر یہ بات وحی کر دی کہ پہاڑوں میں اور درختوں پر اور اُونچی چڑھائی اور بیلوں میں اپنے چھتے بناؤ

آیت نمبر:69

* اور ہر طرح کے پھلوں کا رس چوس اور اپنے رب کی ہموار کی راہوں پر چلتی رہ اس مکھی کے اندر سے رنگ برنگ کے ایک شربت نکلتا ہے جس میں شفا ہے لوگوں کے لیے یقیناً اس میں ایک نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہوں

آیت نمبر:70

* اور دیکھو اللہ نے تم کو پیدا کیا ہے پھر وہ تم کو موت دیتا ہے اور تم میں سے کوئی بدترین عمر کو پہنچا دیا جاتا ہے

یعنی بڑھاپے کو بڑھاپا اس میں بھولنے کی بھی بیماری ہے بڑھاپہ خود ایک مشکل stage ہوتی ہے بعض دفعہ انسان اپنی سگی اولاد کو بھی نہیں پہچان پاتا تو بہت مشکل وقت ہوتا ہے یہ

* تاکہ سب کچھ جاننے کے بعد پھر کچھ بھی نہ جانے

سب کچھ جانتا ہوتا ہے جوانی میں بہت بڑا عالم بھی ہو سکتا ہے اور بڑھاپے میں سب کچھ بھولنے لگ جاتا ہے

* حق یہ ہے کہ اللہ ہی علم میں بھی کامل ہے اور قدرت میں بھی

آیت نمبر:71

* اور دیکھو اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے پھر جن لوگوں کو یہ فضیلت دی گئی وہ ایسے ہیں کہ اپنا رزق اپنے غلاموں کی طرف پھیر دیا کرتے ہوں تاکہ دونوں اس رزق میں برابر کے حصے دار بن جائے تو کیا اللہ ہی کا احسان ماننے سے ان لوگوں کو انکار ہے

آیت نمبر:72

* اور وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے تمہاری ہم جنس بیویاں بنائی اور اسی نے ان بیویوں سے تمہیں بیٹے پوتے عطا کیے

تو یہاں پہ اب مزید گھریلو نعمتوں کا ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بیویاں بنائیں تاکہ ان سے تم سکون حاصل کرو اور انہی کے ذریعے تمہیں بیٹے اور پوتے ملتے ہیں نہیں تو اللہ تعالیٰ چاہتے تو یوں بھی کہہ سکتے تھے کہ اللہؐ نے تمہیں بیویاں دی اور ساتھ بیٹے اور پوتے بھی دیے لیکن یہاں پہ بیویوں کی اہمیت کا جتلایا جارہا ہے کہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرو ان کے ساتھ پیار سے رہو

* اور ان بیویوں سے تمہیں بیٹے اور پوتے عطا کیے اور اچھی اچھی چیزیں تم کو دیں کھانے کے لیے پھر کیا یہ لوگ سب کچھ دیکھتے اور جانتے ہوئے باطل کو مانتے ہیں اور اللہ کے احسان کا انکار کرتے ہیں

آیت نمبر:73

* اور اللہ کو چھوڑ کر ان کو پوجتے ہیں جن کی ہاتھ میں نہ آسمانوں میں سے کوئی چیز ہے اور نہ زمین سے اور نہ یہ کام وہ کر سکتے ہیں

آیت نمبر:74

* پس اللہ کے لیے مثالیں نہ گھڑ واللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

آیت نمبر:75

* اللہ ایک مثال دیتا ہے ایک تو ہے غلام جو دوسرے کا مملوک ہے اور خود کوئی اختیار نہیں رکھتا اور دوسرا ایسا ہے جس سے ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق عطا کیا اور وہ اس میں سے کھلے اور چھپے خوب خرچ کرتا ہے بتاؤ کیا یہ دونوں برابر ہیں الحمدللہ مگر اکثر لوگ اس سیدھی بات کو نہیں مانتے

آیت نمبر:76

* اللہ ایک اور مثال دیتا ہے دو آدمی ہیں ایک گونگا بہرا ہے کوئی کام نہیں کر سکتا اپنے آقا پر بوجھ بنا ہوا ہے جدھر بھی وہ اسے بھیجے کوئی بھلا کام اس سے نہیں ہو پاتا دوسرا شخص ایسا ہے کہ انصاف کا حکم دیتا ہے اور خود ہدایت پر قائم ہے تو بتاؤ کیا بھلا یہ دونوں برابر ہیں

آیت نمبر:77

* اور زمین و آسمان کے پوشیدہ حقائق کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور قیامت کے برپا ہونے کا معاملہ کچھ دیر نہ لے گا مگر بس اتنی کہ جس میں آدمی کی پلک جھپک جائے

اتنی اچانک اتنی ایک دم سے قیامت آجائے گی

* حدیث میں آتا ہے کہ آدمی کپڑا پھیلائے ہوئے ہو گا بیچنے والا آدمی کپڑا پھیلائے ہوئے ہو گا اور ابھی اس کو بیچ نہیں پائے گا ابھی اس کی خرید و فروخت طے نہیں کی ہو گی نہ اس کپڑے کو واپس لپیٹا ہو گا کہ قیامت آجائے گی ایک دوسرا آدمی اونٹنی کا دودھ لے کر آرہا ہو گا ابھی اس دودھ کو پیا نہیں ہو گا کہ قیامت آجائے گی ایک شخص لقمہ (نوالہ) اپنے منہ کی طرف اُٹھائے گا مگر اسے کھا نہیں پائے گا کہ قیامت آجائے گی اتنی اچانک قیامت برپا ہو گی

(صحیح البخاری حدیث:6506)

بلکہ اس سے بھی کچھ کم حقیقت یہ ہے کہ اللہ سب کچھ کر سکتا ہے

آیت نمبر:78

* اللہ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے نکالا اس حالت میں کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے اس نے تمھیں کان دیے، آنکھیں دیں، اور سوچنے والے دل دیے، تاکہ تم شکر گزار بنو۔

پہلے بیویوں کی بات ہوئی اور اب ماؤں کی اور اسلام میں اللہ تعالیٰ نے عورت کو ہر روپ میں عزت دی ہے بیوی کے لحاظ سے بھی بہت مقام ہے ماؤں کے لحاظ سے بھی بیٹی کے لحاظ سے بھی ماؤں کے تو قدموں تلے جنت رکھ دی تو یہ بہت بڑی نعمتیں ہیں اللہ تعالیٰ کی اللہ تعالیٰ نے ہم خواتین کے بہت حقوق مقرر کیے ہیں

آیت نمبر:79

* کیا ان لوگوں نے کبھی پرندوں کو نہیں دیکھا کہ فضا آسمانی میں کس طرح مسخر ہے اللہ کے سوا کس نے اُن کو تھام رکھا ہے اس میں بہت سی نشانیاں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہوں

صحابہ کرام فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ اُڑتے پرندے سے بھی کوئی علم کی بات نکال کے صحابہ کو سکھایا کرتے تھے تو جو ان چیزوں پہ ایمان رکھتا ہے وہی ان میں غور و فکر کرے گا اور اس کو ان میں سے بہت سے سبق ملیں گے

آیت نمبر:80

* اللہ نے تمہارے لیے تمہارے گھروں کو جائے سکون بنایا جہاں تھک ہار کے انسان پہنچتا ہے تو اپنے گھر میں پہنچ کے سکون ملتا ہے اس نے جانوروں کی کھالوں سے تمہارے لیے ایسے مکان پیدا کیے جنہیں تم سفر اور قیام دونوں حالتوں میں ہلکا پاتے ہو اس نے جانوروں کے سوف اور اون اور بالوں سے تمہارے لیے پہننے اور برتنے کی بہت سی چیزیں پیدا کر دی جو زندگی کی مدت مقررہ تک تمہارے کام آتی ہیں

آیت نمبر:81

* اس نے اپنی پیدا کی ہوئی بہت سی چیزوں سے تمہارے لیے سرائے کا انتظام کیا پہاڑوں میں تمہارے لیے پناہ گائیں بنائی اور تمہیں ایسی پوشاکیں بخشیں جو تمہیں گرمی سے بچاتی ہیں اور کچھ دوسری پوشاکیں جو آپس کی جنگ میں تمہاری حفاظت کرتی ہیں اس طرح وہ تم پر اپنی نعمتوں کی تکمیل کر رہا ہے شاید کہ تم فرمانبردار بنو

اس قدر اللہ کی نعمتیں کہ ہم شمار بھی نہیں کر سکتے

آیت نمبر:82

* اب اگر یہ منہ موڑتے ہیں تو اے محمد ﷺ تم پر صاف صاف پیغام حق پہنچا دینے کے سوا کوئی اور ذمہ داری نہیں ہے

آیت نمبر:83

* یہ اللہ کی احسان کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کر دیتے ہیں اور ان میں بیشتر لوگ ایسے ہیں جو حق ماننے کے لیے تیار ہی نہیں ہیں

آیت نمبر:84

* اُنہیں کچھ ہوش بھی ہے کہ اس روز کیا بننے کی جب کہ ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے پھر کافروں کو نہ حجتیں پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا نہ ان سے توبہ استغفار قبول کی جائے گی

آیت نمبر:85

* ظالم لوگ جب ایک دفعہ عذاب دیکھ لیں گے تو اس کے بعد نہ ان کے عذاب میں کوئی کمی کی جائے گی نہ تخفیف کی جائے گی اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی

آیت نمبر:86

* اور جب وہ لوگ جنہوں نے دنیا میں شرک کیا تھا تو اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے اے اللہ یہی ہے ہمارے وہ شریک جنہیں ہم تجھے چھوڑ کر پکارا کرتے تھے اس پر ان کے وہ معبود انہیں صاف صاف جواب دیں گے کہ تم جھوٹے ہو

وہ ان کا انکار کر دیں گے جن کی یہ عبادت کیا کرتے تھے

آیت نمبر:87

* اس وقت یہ سب اللہ کے سامنے جھک جائیں گے

اس وقت اللہ کو رب مانیں گے لیکن تب کیا فائدہ

* اور ان کی وہ ساری خود ساختہ گھڑی ہوئی باتیں گم ہو جائیں گی جو یہ دنیا میں کیا کرتے تھے

آیت نمبر:88

* جن لوگوں نے خود کفر کی راہ اختیار کی اور دوسروں کو اللہ کے راستے سے روکا انہیں ہم عذاب پر عذاب دیں گے اس فساد کے بدلے میں جو یہ دنیا میں کیا کرتے تھے

آیت نمبر:89

* اور اے محمد ﷺ انہیں خبر دار کر دیجیے جبکہ ہم ہر اُمت میں خود اسی کے اندر سے گواہ کھڑا کریں گے جو اس کے مقابلے میں گواہی دے گا اور ان لوگوں کے مقابلے میں گواہی دینے کے لیے ہم آپ کو لائیں گے

رسول پاک ﷺ تمام انبیاء علیہ السلام کے بارے میں گواہی دیں گے

* اور یہ اسی شہادت کی تیاری ہے کہ ہم نے یہ کتاب آپ پر نازل کر دی ہے جو ہر چیز کی صاف صاف وضاحت کرنے والی ہے اور ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے ان لوگوں کے لیے جو سر تسلیم خم کر دیتے ہیں۔

آیت نمبر:90

* اللہ عدل اور احسان اور صلہ رحمی کا حکم دیتا ہے

یہ اب ایک بہت ہی جامع آیت آرہی ہے جس میں مختلف کام کرنے کا حکم دیا جارہا ہے اور کئی کاموں سے روکا جارہا ہے اللہ عدل اور احسان اور صلہ رحمی کا حکم دیتا ہے رسول پاک ﷺ نے فرمایا اپنی رشتہ داریوں کو تازہ رکھو خواہ سلام کے ساتھ ہی کیوں نہ ہو توصلہ رحمی کی اسلام میں بہت زیادہ اہمیت ہے بہت عرصے تک رشتہ داروں سے کٹ آف نہیں رہنا چاہیے ورنہ اسی طرح سے پھر دوریاں بڑھنا شروع ہو جاتی ہیں آپ ﷺ نے اپنی زندگی کی آخری لمحات میں بھی جو وصیت کی وہ رشتہ داروں کے لیے تھی اول الارحام

* اللہ عدل اور احسان اور صلہ رحمی کا حکم دیتا ہے اور بدی اور بے حیائی اور ظلم اور زیادتی سے منع کرتا ہے وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق لو۔

آیت نمبر:91

* اللہ کے وعدوں کو پورا کرو جب کہ تم نے اس سے کوئی وعدہ باندھا ہو اور اپنی قسمیں پختہ کرنے کے بعد توڑ نہ ڈالو جبکہ تم اللہؐ کو اپنے اوپر گواہ بنا چکے ہو اللہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے۔

آیت نمبر:92

* تمہاری حالت اس عورت کی سی نہ ہو جس نے آپ ہی محنت سے سوت کاتا اور پھر آپ ہی اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے

غصے کا اظہار ہے کہ وہ عورت غصے میں اپنا کیے کرائے پہ سارا خود ہی پانی پھیر دیتی ہے

* تم اپنی قسموں کو آپس کے معاملات میں مکر و فریب کا ہتھیار بناتے ہو تاکہ ایک قوم دوسری قوم سے بڑھ کر ناجائز فائدہ حاصل کر سکے حالانکہ اللہ اس عہد و پیماں کے ذریعے سے تم کو آزمائش میں ڈالتا ہے اور ضرور وہ قیامت کے دن تمہارے تمام اختلافات کی حقیقت تم پر کھول دے گا

آیت نمبر:93

* اور اگر اللہ کی مشیعت یہ ہوتی تو وہ تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا کہ تم میں کوئی اختلاف نہ ہو مگر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں ڈالتا ہے اور جسے چاہتے ہیں ہدایت دے دیتا ہے اور ضرور تم سے تمہارے اعمال کی باز پرس ہو گی تم ضرور اپنے اعمال کے بارے میں سوال کیے جاؤ گے

آیت نمبر:94

* اے مسلمانو تم اپنی قسموں کو آپس میں ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کا ذریعہ نہ بناؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی قدم جمنے کے بعد اکھڑ جائے اور تم اس جرم کی پاداش میں کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکا برا نتیجہ دیکھو سخت سزا بھگتو

آیت نمبر:95

* اللہ کے وعدے کو تھوڑے سے فائدہ کے بدلے نہ بیچ ڈالو جو کچھ اللہ کے پاس ہو تمہارے لیے بہت زیادہ بہتر ہے اگر تم جانتے ہو تو۔

آیت نمبر:96

* جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ خرچ ہو جانے والا ہے ختم ہو جانے والا ہے یعنی دنیا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے یعنی آخرت وہی باقی رہنے والا ہے اور ہم ضرور صبر سے کام لینے والوں کو ان کی اجر ان کی بہترین اعمال کے مطابق دیں گے

آیت نمبر:97

* جو شخص بھی نیک عمل کرے گا چاہے وہ مرد ہو یا عورت بشر طیکہ وہ مومن ہو اسے ہم دنیا میں پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور آخرت میں ایسے لوگوں کو ان کی اجر ان کی بہترین اعمال کی مطابق

بخشیں گے

لیکن ایمان اولین شرط ہے تو ایمان کامل ہونا چاہیے

آیت نمبر:98

* پھر جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان رجیم سے خدا کی پناہ مانگ لیا کرو

قرآن پاک پڑھتے ہوے بھی وسوسے ڈالتا ہے اور نماز میں بھی وسوسے ڈالتا رہتا ہے اسے ان لوگوں پر تسلط حاصل نہیں ہوتا

آیت نمبر:99

* جو ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں

تو جو اللہ بھی بھروسہ کرنے والے اللہ پہ توکل کرنے والے ہیں شیطان کا زور ان پہ نہیں چلتا

آیت نمبر:100

* اس کا زور تو اُنہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو اپنا سرپرست بناتے ہیں اور اس کے بہکانے سے شرک کرتے ہیں

آیت نمبر101

* جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت نازل کرتے ہیں اور اللہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا نازل کر رہا ہے تو یہ لوگ کہتے ہیں تم یہ قرآن خود گھڑتے رہتے ہو (الزام لگاتے ہیں) اصل بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگ حقیقت سے ناواقف ہیں

آیت نمبر:102

* ان سے کہو کہ اسے توروح القدوس نے ٹھیک میرے رب کی طرف سے بتدریج نازل کیا ہے تاکہ ایمان لانے والوں کے ایمان کو پختہ کرے اور فرمانبرداروں کو زندگی کے معاملات میں سیدھی راہ بتائیں اور اُنہیں فلاح اور سعادت کی خوشخبری دے ان کے لیے ہدایت ہے ان کے لیے بشارت ہے

آیت نمبر:103

* ہمیں معلوم ہے یہ لوگ تمہارے متعلق کہتے ہیں کہ اس شخص کو ایک آدمی سکھاتا پڑھاتا ہے حالانکہ ان کا اشارہ جس آدمی کی طرف ہے اس کی زبان عجمی ہے اور یہ قرآن صاف عربی زبان میں ہے

آیت نمبر:104

* حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اللہ کی آیات کو نہیں مانتے اللہ کبھی ان کو صحیح بات تک پہنچنے کی توفیق نہیں دیتا اور ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

آیت نمبر:105

* جھوٹ وہ لوگ گھڑ رہے ہیں جو اللہ کی آیات کو مانتے ہی نہیں ہیں وہی حقیقت میں جھوٹے ہیں۔

آیت نمبر:106

* جو شخص ایمان لانے کے بعد کفر کرے وہ اگر مجبور کیا گیا ہو اور دل اس کا ایمان پر مطمئن ہو تب تو ٹھیک ہے تب تو معاف ہے مگر جس نے دل کی رضامندی سے ایمان کے بعد کفر کو قبول کر لیا اس پر اللہ کا غضب ہے اور ایسے سب لوگوں کے لیے بڑا عذاب ہے

آیت نمبر:107

* یہ اس لیے کہ انہوں نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا

دنیا کی خاطر آخرت کو چھوڑ دیا کتنے ہی گھاٹے کا سودا ہے

* یہ اس لیے کہ اُنہوں نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا اور اللہ کا قاعدہ ہے کہ وہ ان لوگوں کو راہ نجات نہیں دکھاتا جو اس کی نعمتوں کی ناشکری کریں

آیت نمبر:108

* یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں اور آنکھوں اور کانوں پر اللہ نے مہر لگا دی دنیا کی محبت میں اتنے ہیں کہ پھر نہ ان کو دکھائی دیتا ہے نہ سنائی دیتا ہے نہ بات کو سمجھتے ہیں تو پھر ایسے لوگوں کے دلوں پر اللہ مہر لگا دیتا ہے یہ غفلت میں ڈوب چکے ہیں

آیت نمبر109

* ضرور یہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوں گے

آیت نمبر110

* بخلاف اس کی کہ جن لوگوں کا حال یہ ہے کہ جب ایمان لانے کی وجہ سے وہ ستائے گئے تو اُنہوں نے گھر بار چھوڑ دیے ہجرت کی خدا کے راستے میں سختیاں جھیلیں اور صبر سے کام لیا تو ان کے لیے یقینا تیرا رب غفور ورحیم ہے۔

آیت نمبر:111

* انہیں ان کی قربانیوں کا بدلہ ضرور ملے گا ان سب کا فیصلہ اس دن ہو گا جب کہ ہر نفس اپنے ہی بچاؤ کی فکر میں لگا ہو گا ہر لفظ اپنے لیے جھگڑا ہو گا حجتیں دے رہا ہو گا اور ہر ایک کو اس کے کیے کا بدلہ پورا پورا دیا جائے گا اور کسی پر ذرا برابر ظلم نہ ہو پائے گا.

آیت نمبر:112

* اللہ ایک بستی کی مثال دیتا ہے وہ امن اور اطمینان کی زندگی بسر کررہی تھی (مکہ کی مثال ہے) اور ہر طرح سے اس کو فراغت کے ساتھ رزق پہنچ رہا تھا کہ اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری شروع کردی تب اللہ نے اس کے باشندوں کو ان کے کرتوتوں کا مزہ چکھایا کہ بھوک اور خوف کی مصیبتیں اُن پر چھا گئی

آیت نمبر:113

* ان کے پاس ان کی اپنی قوم میں سے ایک رسول آیا مگر اُنہوں نے اس کو جھٹلا دیا آخرکار ان کو عذاب نے آلیا جب کہ وہ ظالم ہوچکے تھے

اور یہاں پہ عذاب کون سے تھے جو مکہ پہ قحط نازل ہوا تھا

آیت نمبر:114

* پس اے لوگوں اللہ نے جو کچھ حلال و پاکیزہ رزق تم کو بخشا ہے اسے کھاؤ اور اللہ کے احسان کا شکر ادا کرو اگر واقعی تم اسی کی بندگی کرنے والے ہو تو

حلال رزق کھانا بندگی ہے عبادت ہے

آیت نمبر:115

* اللہ نے جو کچھ تم پر حرام کیا ہے وہ ہے مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جانور جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر زبح کے کیا گیا ہو البتہ بھوک سے مجبور ہو کر اگر کوئی ان چیزوں کو کھالے بغیر اس کے کہ وہ قانونِ الٰہی کی خلاف ورزی کا خواہش مند ہو یا حد ضرورت سے تجاوز کرنے والا ہو تو یقیناً ایسے لوگوں کو اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے

آیت نمبر116

* اور یہ جو تمہاری زبانیں جھوٹ گھڑ رہی ہیں جھوٹے احکام لگاتی ہیں کہ یہ چیز حلال ہے اور وہ حرام ہے حالانکہ حلال حرام کا اختیار اللہ اور اس رسول کے پاس ہے

* یہ جو تمہاری زبانیں جھوٹے احکام لگایا کرتی ہیں کہ یہ چیز حلال اور یہ حرام تو اس طرح کے حکم لگا کر اللہ پر جھوٹ نہیں باندھو جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ ہر گز فلاح نہیں پاسکتے

آیت نمبر117

* دنیا کا عیش چند روزہ ہے آخر کار ان کے لیے دردناک سزا ہے

آیت نمبر118

* وہ چیزیں ہم نے خاص طور پر یہودیوں کے لیے حرام کی تھی جن کا ذکر اس سے پہلے ہم تم سے کر چکے ہیں اور یہ ان پر ہمارا ظلم نہ تھا بلکہ ان کا اپنا ہی ظلم تھا جو وہ اپنے اوپر کر رہے تھے

آیت نمبر:119

* البتہ جن لوگوں نے جہالت کی بنا پر لاعلمی کی بنا پر برے عمل کیے پھر توبہ کی پھر اپنے عمل کی اصلاح کر لی تو یقیناً توبہ اور اصلاح کے بعد تیرا رب ان کے لیے غفور ورحیم ہے

آیت نمبر:120

* واقعہ یہ ہے کہ ابراھیم اپنی ذات سے پوری ایک اُمت تھے پوری اُمت کا کام کر دکھایا ابراھیم علیہ السلام نے اللہ کے فرمانبردار اور یکسو ابراھیم ہر گز مشرک نہ تھے۔

اللہ تعالیٰ ان کی تعریف بیان فرمارہے ہیں

آیت نمبر121

اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والے تھے اللہؐ نے ان کو منتخب کر لیا اور سیدھا راستہ دکھایا

آیت نمبر:122

* دنیامیں ان کو بھلائی دی اور آخرت میں یقیناصالحین میں سے ہوں گے

آیت نمبر123

* پھر ہم نے تمہاری طرف یہ وحی بھیجی کہ یکسو ہو کر ابراھیم کے طریقے پر چلو اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے

آیت نمبر124

* رہا سبت تو وہ ہم نے ان لوگوں پر مسلط کیا تھا جنہوں نے اس کے احکام اختلاف کیا

ہفتے کے دن کا قانون جو بنی اسرائیل نے توڑا تھا

* اور یقینا تیرا رب کی قیامت کے روز ان سب باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں

آیت نمبر125

* اے نبی ﷺ اپنے رب کی راستے کی طرف دعوت دیجیے حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ

حکمت کے ساتھ ہر وقت دعوت نہیں ہوتی موقع محل دیکھ کے حکمت کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے

* رسول پاک ﷺ نے فرمایا جس کو حکمت عطا کی گئی اسے خیر کثیر عطا کی گئی

(سورہ البقرہ آیت نمبر:269)

لوگوں کو حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اللہ کے راستے کی طرف دعوت دیجیے اور لوگوں سے بہترین گفتگو کرو ایسے طریقے پر جو بہترین ہو تمہارا رب بھی زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کون اس کے رستے سے بھٹکا ہوا ہے اور کون ہدایت پر ہے

آیت نمبر126

* اور اگر تم لوگ بدلہ لو تو بس اسی قدر لو جس قدر تم پر زیادتی کی گئی ہو پس اگر تم صبر کرو تو یقیناً یہ صبر کرنے والوں ہی کے حق میں بہتر ہے

آیت نمبر:127

* اے محمد ﷺ صبر سے کام لیجئے اور تمہارا یہ صبر اللہ کی توفیق سے ہی ہے

* رسول پاک ﷺ نے فرمایا ہم صبر کریں گے اور بدلہ نہیں لیں گے

تو کتنا صبر آپ ﷺ کے پاس یہ صبر اللہ کی توفیق سے ہی ہے

* ان لوگوں کی حرکات پر رنج نہ کھاؤ اور نہ ان کی چال بازیوں پر دل تنگ کرو

آیت نمبر:128

* اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ سے کام لیتے ہیں اور احسان کا رویہ اختیار کرتے ہیں احسان پر عمل کرتے ہیں

اے اللہ ہمیں متقین اور احسان کرنے والے لوگوں میں اپنے بندوں میں شامل کرنا

آمین

وآخر دعوانا ان الحمدلله رب العالمين

سبحانك اللهم وبحمدك نشهد لا اله الا انت نستغفرك واتوب عليه

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

اس تفسیر کا زیادہ تر میٹریل:

تفہیم القرآن

تفسیر ابن کثیر

ڈاکٹر اسرار احمد کی آڈیوز

اور ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی آڈیو تفسیر سے لیا گیا ہے

فائل صدقہ جاریہ کی نیت سے ہر جگہ شئر کرنے کی اجازت ہے۔

Contact No: Zahida Yasir (+92 332-5919409), Sadia Alam (+92 333 -1305574)